

## 99970-دوسری طلاق دی اور عدت گرگنی

### سوال

میری شادی کو سترہ برس ہو چکے ہیں میری بیوی کی نفسیاتی حالت خراب تھی اور وہ بہت پریشان تھی اسی حالت میں اس نے کئی بار طلاق کا مطالبہ کیا، چنانچہ میں نے بہت دفعہ اس کا علاج کرنے کی کوشش کی، بلکہ ایک بار تو بیوی نے بہت زیادہ گویاں کہا کہ خود کشی کرنے کی بھی کوشش کی۔

چنانچہ میں نے اسے طلاق دے دی اور جب اس کی حالت بہتر ہوئی تو میں نے سترہ دن کے رجوع کریا، لیکن پھر دوسرے دن جی اس نے طلاق کا مطالبہ کر دیا لیکن میں نے طلاق نہ دی اور پھر مصر چلا گیا تاکہ پی اپیچ ڈی کا امتحان دے سکوں اس نے میرے گھر والوں سے میرا ٹیلی فون نمبر حاصل کرنے کی کوشش کی اور نمبر حاصل کر کے مجھے میچ کیا کہ اگر تم نے طلاق کا اسلام نہ بھیجا تو میں خود کشی کر لوں گی چنانچہ میں نے ایک جھوٹا میچ بھیجا اور اسے طلاق نہ دی۔

مجھے خدا شے تھا کہ کہیں وہ موت کو گلے نہ لیکن میں نے طلاق کی نیت نہ کی تھی، اور جب سعودیہ واپس آیا تو میں نے اس کے طلاق کے مطالبہ کی سنگینی کو محسوس کیا تو میں نے پورا ادراک کرتے ہوئے اسے کہا یہ دوسری بار ہے اور مجھے یہ بھی یقینی علم تھا کہ تجھے طلاق تجھے طلاق شمار ہوتی ہے جیسا کہ میرے اور عام لوگوں کے ذہن میں ہے۔ اس واقعہ کو پچاہی یوم (85) گزر چکے ہیں، اللہ کی توفیق اور دوستوں کی کوششوں سے میں اس سے رجوع کرنا چاہتا ہوں، یہ علم میں رہے کہ اس نے مجھے بتایا ہے کہ تین حیض گزر چکے ہیں، یہ علم میں رہے کہ ہم ایک ہی جگہ ملازمت کرتے ہیں اور وہ ملازمت میں میرے ساتھ ہے، میں اس گھر کی حفاظت چاہتا ہوں اور خاص کر جب کہ اولاد جوان ہونے کے قریب ہے۔

### پسندیدہ جواب

#### اول :

لکھنے سے طلاق واقع نہیں ہو جاتی بلکہ جب خاوند اس کی نیت کرے اور لکھے تو طلاق واقع ہو گی، اس لیے جب اس نے بیوی کی طلاق لکھی لیکن طلاق دینے کی نیت نہ کی ہو تو جسمور علماء کرے ہاں یہ طلاق واقع نہیں ہو گی۔

شیخ محمد بن ابراہیم اور شیخ عبدالعزیز بن بازر جمہر اللہ نے بھی یہی قول اختیار کیا ہے۔

اس کی تفصیل سوال نمبر (72291) کے جواب میں بیان ہو چکی ہے، اس لیے آپ نے جو میچ بھیجا تھا اس سے طلاق نہیں ہوئی؛ کیونکہ آپ نے طلاق کی نیت نہیں کی تھی۔

#### دوم :

خاوند کا اپنی بیوی کو کہنا: تجھے طلاق تجھے طلاق اور اس میں طلاق کی نیت بھی ہو تو یہ ایک طلاق شمار ہوتی ہے، بلکہ اس نے یہ الفاظ تاکید کے لیے بولے ہیں، یا پھر بیوی کو کلام سمجھانے کے لیے، آئندہ اربدہ کے ہاں اس سے صرف ایک ہی طلاق واقع ہو گی۔

دیکھیں: الموسوعۃ الفقہیۃ (1/221)۔

اس بنا پر آپ کا اپنی بیوی کو تجھے طلاق تجھے طلاق کہنا جکہ آپ کی نیت ایک ہی طلاق ہو تو اس سے ایک طلاق واقع ہوگی، تو اس طرح یہ دوسری طلاق ہوئی۔

اس لیے کہ اس کی عدت ختم ہو چکی ہے لہذا آپ کے لیے رجوع کرنا ممکن نہیں، لیکن آپ کے لیے نئے مہر کے ساتھ نیانکا ح کرنے میں کوئی حرج نہیں، اس میں وہی شروط میں جو نکاح میں ہوتی ہیں یعنی عورت کی رضامندی اور گلوہ ہوں اور ولی کی موجودگی..... اخ

اس عقد نکاح کے ساتھ وہ آپ کی بیوی بن جائیگی لیکن آپ کے پاس صرف ایک ہی طلاق کا حق باقی رہے گا۔

آپ کو چاہیے کہ آپ اپنے گھر والوں اور بیوی کی پریشانی ختم کرنے میں اس کی مدد کریں اور اس کے اسباب تلاش کر کے اس کا علاج کرائیں، اور ایسے اسباب تلاش کریں جو اس میں مدد و معاون ہوں، یعنی شرح صدر اور راحت نفس وغیرہ۔

واللہ اعلم۔